فرماتے اور جو حکومت یا اقتدار بن مانگے ملے اسکی اللہ تعالیٰ مدد فرماتے ہیں۔ (مضمون حدیث)

محمد نواز شریف کو حکومت جمہوری ذرائع سے مانگنے پر ہی ملی ہے۔ یہ ان کے لیے کڑی آزمائش ہے۔ "سر منڈاتے ہی اولے پڑے" کی کہاوت بھی پوری ہو رہی ہے۔ آزمائش یہ آزمائش در پیش ہے، معاشی بحران بھی اور اقتصادی امتحان بھی! حال ہی میں آٹے کا جو بحران آیا ہے اس سے پورا ملک اور پوری قوم متاثر ہوئی ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ایک زرعی ملک میں یہ واقعہ رونما ہوا ہے۔ اس کا ذمہ دار وہی ذخیرہ اندوز یہودی صفت طبقہ ہے۔ جو گزشتہ پچاس برس سے اپنے مفادات پر ملکی و قومی مفادات کو قربان کر رہا ہے۔ پاکستان کی گولڈن جوبلی کے موقع پر انہی مفاد پرستوں نے حکومت کو ایک مشکل آزمائش میں مبتلا کیا ہے۔ اس صورت حال سے حکومت کی بدنامی اور ناکامی، بے بسی اور بے کسی کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حکومت ترجیحی بنیاد پر اس بحران کو فوراً حل کرے۔ وزیر اعظم پاکستان اس معاشی مرحلہ میں پھونک پھونک کے قدم رکھیں تو بچنے کی اور عہدہ برآ ہونے کی امید نظر آتی ہے۔ ہماری رائے میں احتیاط طلب امور درج ذیل ہیں:

(۱) گندم، آٹا، چینی اور بناسپتی گھی ایسی بنیادی ضرورتوں کا حصول و وصول "بناسپتی لوگوں" کے ذریعہ سے نہ ہو بلکہ اس کام کے لئے ایسے لوگوں کو تلاش کریں اور مامور و مقرر کریں جو صرف اور صرف اپنی تنخواہ میں ہی گزارہ کرتے ہیں۔

(۲) اندرون و بیرون ملک، سودوں میں کمیشن خوری کی لت والے لوگوں کو ہمیشہ کے لئے چھٹی کرادیں۔ کمیشن کا کاروبار اسلام میں حرام ہے لہٰذا پاکستان میں بھی حرام ہونا چاہیے۔

(۳) آئندہ مہینوں میں باجرہ، جوار، مکئی کی فصلیں ہماری دھرتی اگائے گی۔

ان فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے چھوٹے کاشتکاروں اور کسانوں کو معقول و مضبوط رعایتیں دینے کا ابھی اعلان کردیا جائے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ یہ فصلیں اگائے جس سے ہماری غذائی بحرانی کیفیت دور ہو۔

فری کلچر یا کلچر فری؟

یہ ایک حقیقت ہے اور مسلمہ ثقافتی اصول ہے کہ مختلف ثقافتوں کے اختلاط سے جو ثقافت جنم لے گی وہ ایسے ہی ہے جیسے بن باپ کے اولاد۔ ہم مسلمان کہلاتے ہیں، پاکستان کو اسلام کا قلعہ کہتے ہیں مگر عمل سراسر اسکے خلاف ہے۔ پاکستانی اخبارات میں اور ہندوستانی اخبارات میں کوئی قابل ذکر فرق نہیں۔ وہ ننگی تصویروں سے مزین ہوتے ہیں۔ پاکستانی اخبارات بھی اسی شیطانی صورت سے مرصع ہوتے ہیں اور کمال بے عقلی یہ ہے کہ جس طرح تمام دنیا کے کفار و مشرکین عورت کو ننگا کرکے "مسرت طلبی" کے روگ کی تسکین حاصل کرتے ہیں اسی طرح پاکستانی مسلمان بھی عورت کو ننگا دیکھ کر اسے "ثقافت" کہتے اور اسکے حق میں دلائل دیتے ہیں۔ بالکل کفار و مشرکین کی طرح مرد تھری پیس میں چھپا ہوا ڈھکا ہوا ہوتا ہے اور عورت عریاں!